السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے مختلف قبروں کو دیکھا ہے کہ کسی پر تو قبر کے آغاز میں صرف ایک پتھر رکھا ہوتا ہے۔ بعض پر قبر کے شروع اور آخر میں دو پتھر رکھے ہوتے ہیں اور بعض پر قبر کے شروع، درمیان اور آخر میں تین پتھر رکھے ہوتے ہیں اورانہیں ''رکیزہ یا نصیبۃ'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ مردوں اور عورتوں کی قبروں پر کیا رکھنا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کرنے کے بعد یہ جائز ہے کہ قبر کے کناروں کی طرف صرف دو اینٹیں کھڑی کر دی جائیں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ یہ قبر ہے، خواہ یہ قبروں کے درمیان ہی میں کیوں نہ ہو اور اس سلسلہ میں مرد، عورت یا بچے کی قبر میں کوئی فرق نہیں ہے بس دو اینٹوں سے زیادہ اور کوئی چیز نہ رکھی جائے ہاں البتہ اگر قبر کے ایک طرف کوئی پتھر وغیرہ رکھ دیا جائے تاکہ بوقت زیارت قبر معلوم ہو جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ63

محدث فتویٰ